

مطبوعات

آج کا مصر | تالیف پروفیسر محمد حسن الاعظمی و عبدالسلام خورشیدی، اے۔ اے۔ مٹن کاپتہ اردو اکادمی لاہور

پروفیسر محمد حسن اعظم گڈھکے رہنے والے، جامعہ ازہر کے تعلیمی افسر اور جامعہ مصریہ قاہرہ میں اردو کے لیکچرار ہیں۔ کتاب میں معلومات انھی کی فراہم کر دی ہیں۔ شروع میں عہد فراعنہ اور عہد فاطمیین کے مصر کے کچھ حالات ہیں۔ تالیف کا بقیہ حصہ موجودہ مصر کی علمی، سیاسی اور معاشرتی سرگرمیوں سے متعلق ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ پروفیسر صاحب نے مصری زندگی کے چند ظواہر بیان کرنے پر اکتفا کی ہے اور ان سے بھی وہ کچھ فروت سے زیادہ متاثر ہیں۔

مولانا محمد علی کے یورپ کے سفر | مرتبہ پروفیسر محمد سرور صاحب جامعہ ملیہ دہلی، ضخامت ۲۲۸ صفحات۔

قیمت عہ۔ مٹن کاپتہ، کتاب خانہ پنجاب، لاہور۔

یہ مولانا کے یورپ کے سفروں میں لکھے ہوئے خطوط کا مجموعہ ہے۔ شروع کے چند خطوط اس سفر سے تعلق رکھتے ہیں جب کہ بڑا ناخوشگوار حادثہ کانپور کے وقوع پذیر ہونے کے بعد انگلستان کے اس سفر کا مقصد حکومت برطانیہ کو مسلمانوں کی بے چینی اور ناراضگی سے باخبر کرنا تھا۔ مولانا کو اس دفعہ ارباب حکومت سے بہت زیادہ توقعات تھیں اور ان تمام خطوط میں ایک طرح کی رجائیت پائی جاتی ہے۔ بقیہ خطوط کا زیادہ تر حصہ ان خطوں پر مشتمل ہے جو مولانا نے سفر صحت کے دوران میں عزیزوں کو لکھے۔ اس دفعہ سیاسی مصروفیتیں نہیں تھیں اس لیے علاج اور سیر و سیاحت کے سلسلہ میں مولانا نے جو کچھ دیکھا، سنا یا محسوس کیا اُسے ظہن کر دیا ہے۔

حکومت الہی | تالیف مولانا ابوالحسن محمد بجاؤ مٹن کاپتہ مکتبہ سیفیہ مونگیر بہار۔

یہ کتاب دراصل مولانا محمد بجاؤ مرحوم (نائب امیر شریعت صوبہ بہار) کی ایک نامکمل تصنیف "حکومت الہی" کا مکمل نظام کی تہید ہے۔ مافسوس کہ مولانا یہ تہید لکھنے کے بعد اور تصنیف کو مکمل کرنے سے پہلے فوت ہو گئے۔ اس تالیف میں مولانا نے سب سے پہلے تہذیب و تمدن کے لیے اجتماعی نظام کی ضرورت کو ثابت کیا ہے۔ اور